درہ خنجراب کی بحالی

04اپریل ، 2023

درہ خنجراب کو پاک چین دو طرفہ تجارت میں بنیادی جبکہ سی پیک کے تناظر میں سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔ شاہراہ ریشم جو آمد و رفت اور باہمی تجارت کیلئے دونوں ملکوں کو ملاتی ہے، گلگت بلتستان میں سوست کے مقام پر تعینات کسٹم حکام کے مطابق یہاں سے سالانہ اوسطاً دو سے اڑھائی ہزار مال بردار کنٹینر پاکستان آتے تقریباً اتنی تعداد میں بر آمدی سامان یہاں سے جاتا ہے۔ کورونا وبا کے باعث 2020 میں درہ خنجراب کو آمد و رفت کیلئے بند کر دیا گیا تھا، حال ہی میں چین کی طرف سے حکومت پاکستان کو موصولہ خط میں اسے تین اپریل 2023 سے کھول دیا گیا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق حکومت پاکستان کو کسٹم ڈیوٹی کی مد میں ان تین برسوں کے دوران 17 ارب روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا ہے۔ دونوں ملکوں کے حکام کی طرف سے سامان کی ترسیل شروع ہونے سے قبل تمام ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی گئی ہے جن میں آنے جانے والے افراد کا کورونا سے بچاؤ کی ویکسین کے عمل سے گزرنا لازمی ہے جس کا پاک چین حکام نے اپنے شہریوں کیلئے موقع پر اہتمام کر دیا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے درہ خنجراب کھولنے کو سی پیک کی رفتار بڑھانے کی راہ میں حائل رکاوٹ دور ہوجانے سے تعبیر کیا ہے۔ درہ خنجراب سطح سمندر سے 15400 فٹ بلند ہے۔ ہر سال موسم سرما میں شدید برف باری کے باعث اسے یکم اپریل تک چار ماہ کیلئے بند کر دیا جاتا ہے۔ 2006 سے جاری فری ٹریڈ معاہدہ دونوں ملکوں کے تجارتی روابط بڑھانے میں کلیدی حیثیت کا حامل ثابت ہوا ہے۔ اس وقت دنیا میں 60 فیصد سے زائد تجارت ایسے ہی باہمی یا علاقائی معاہدوں کے تحت ہو رہی ہے۔ ڈالر کے حالیہ اور طویل بحران کے پیش نظر پاکستان کو اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے جس کیلئے بر آمدی صنعت کا پہیہ رواں دواں رکھنا بنیادی شرط ہے۔